السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے کسی عورت سے شادی کی لیکن مقاربت سے پہلے اسے طلاق دے دی کیااس کے خاوند کا باپ، یعنی عورت کا سسر اس سے نکاح کر سکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کریم کی تصریح کے مطابق جس عورت کومقاربت سے قبل طلاق مل جائے اس پر کسی قسم کی عدت وغیرہ نہیں ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

[اے ایمان والو!جب اہل ایمان خواتین سے نکاح کرو، پھر انہیں چھونے سے قبل طلاق دے دو تو تمہارے لئے ان پر کوئی عدت نہیں ہے جس کے پورا ہونے کا تم مطالبہ کرو۔'' [۳۳/الاحزاب:۴۹''

لہٰذا ایسی عورت پرعدت گزارنے کی پابندی نہیں ہے چونکہ نکاح کرنے سے بیٹے کی بیوی اس کی بہو بن چکی ہے۔ اور قرآن کریم کی صراحت کے مطابق حقیقی بیٹے کی بیوی سے نکاح کرنا حرام ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:
[''اور تمہارے لئے ان بیٹوں کی بیویاں بھی حرام ہیں جو تمہاری صلب سے ہوں۔'' [۴/النسآء:۲۳

اس لئے صورت مسئولہ میں قبل ازمقاربت اگرکسی عورت کو طلاق مل جائے تو اس کا سسر اس سے نکاح نہیں کرسکتا، کیونکہ قرآن کریم نے اس کی حرمت کو مطلق طور پر بیان کیا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:361